



Name :> Ayaz ali

Serial No :> 10887

Address :> Mianwali

Fatwa No :>

Subject :> BUSINESS

Date :> 2/6/2011

Writer :> احمد عثمانی

Email :>

Assalam o Alikim

In our colony at Chashma Mianwali some people have started business at name of Luckdraw. They collect on monthly basis Rs1500 per member, number of membebr is unlimited, 100, 150, 200 and so on. Every member have to give 33 instalment which have total amount is 49500/- At the mid of month there is luckydraw held and only one memeber have to give a chinease motorcycle which price is 42000/- Lucky member have option to take motorcycle or cash 40000/- rupees and he is exempted from remaining monthly payment. There is total draw twenty (20). After completing of 33 monthly payment all remaining member have to given motorcycle or 40000/- rupees, while he has deposit 49500/- rupees. Plz guide us and send me Fatwa about it "HALAL or Haram"

I shall be very thankful to you. Ayaz ali Chashma Colony Distt Mianwali

ہماری کالونی چشمہ میانوالی میں کچھ لوگوں نے لکی ڈرا کے نام سے ایک کاروبار شروع کیا ہے ہر ممبر سے ہزار روپے جمع کرتے ہیں انکی تعداد لا محدود ہے (150/100) ہر ممبر نے 33 قسطیں ادا کرنی ہوتی ہیں جنکی کل قیمت انچاس ہزار پانچ سو روپے ہے ہر مہینہ کے درمیان ایک قرعہ اندازی ہوتی ہے (لکی ڈرا) صرف ایک ممبر پر لازم ہے کہ وہ پچائیس ہزار روپے تک کی قیمت 2 ہزار روپے لے جکانا نکل آئے اسکو اختیار ہوتا ہے چاہے وہ موٹر سائیکل لے لے یا پھر نقدی ہزار روپے اور پھر وہ مستحق ہو جاتا ہے بقایا ما بائدا ایسکی سے کل قرعہ اندازی بیسٹس ہیں 33 قسطیں ادا کرنے کے بعد ہر ممبر نے ایک موٹر سائیکل یا چالیس ہزار روپے لے لے ہوتے ہیں۔ جبکہ ہر ایک نے 4 ہزار پانچ سو روپے جمع بھی کیئے ہیں، برائے مہربانی جواب دیں۔ کہ یہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب حامداً ومصلياً

ایسی قرعہ اندازی سود اور جوئے پر مشتمل ہونے کی وجہ سے جائز نہیں، اس سے احتراز لازم ہے۔

كما قال تعالى: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجِسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ. الآية. (سورة المائدة آیت نمبر 9)۔

وفي احكام القرآن للجصاص: القمار
كله من الميسر (الحق قوله) وحقيقته
تمليك المال على المخاطرة، وهو أصل في
(جاری ہے)

بطلان عقود التليكات
الواقعة على الأخطار - جلد ۲۵۴ (۱۹۲۵)

والله اعلم بالصواب
محمد عثمان عفا الله عنه
دار الافتاء جامعة بنو ربيع العالمية كراچی
۲۷ / ربيع الثاني ۱۳۳۲ھ

کراچی
مذہبہ زینت محمدیہ
دار الافتاء امام بنو ربيع
۲۸ ربيع الثاني ۱۳۳۲ھ

کراچی
عبدالله شکور آزاد
دار الافتاء جامعہ بنو ربيع
۲۹ ربيع الثاني ۱۳۳۲ھ



۱۹۱۴/۱۱